سوال

(35)حضرت معاویہؓ کے متعلق عقیدہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص جوجماعت اسلامی سے وابستہ ہے وہ حضرت معاویہؓ کے متعلق عقیدہ رکھتا ہے کہ وہ (نعوذباللہ) ظالم وجابر حکمران اوربدعتی تھے یزید کو بھی گمراہ اورانبیاء علیہم السلام کو غیر معصوم سمجھتا ہے کی ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے،

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال، یہ سب باتیں گمراہی کی ہیں، حضرت امیر معاویہؓ رسول اللہ ﷺ کے جلیل القدر اورسچے صحابی تھے چہ جائیکہ (معاذاللہ) ظالم اورجابر ہوں حسب تصریح قرآن مجید وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ (الحدید) سے صحابہؓ سے جنت کاوعدہ فرمایا گیا ہے اوررضی اللہ عنہم ورضواعنہ (التوبہ) کا سرٹیفکیٹ انہیں دنیا میں ہی عطا فرمادیا گیا ہے، صحابہؓ کے حق میں ایسے الفاظ گستاخی ہیں جن کے مرتکب کواپنے ایمان کی خیر منانی چاہیے یزید بھی گمراہ نہ تھا، اس کوتابعین میں شمار کیا گیا ہے انبیاء علیہم السلام کو معصوم سمجھنا اہل سنت والجماعت کا متفقہ عقیدہ ہے اس سے انکار عقیدہ صحیحہ سے انحراف ہے ایسے شخص کوہرگزامام نہیں بنانا چاہیے، وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجعلوا ائمتکم خیارکم (دارقطنی) تم امام ایسے شخص کو بناو جو تم میں (عقیدہ عمل میں) سب سے بہتر ہو، (الاعتصام جلد نمبر ۳۱ ش نمبر ۷)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 10 ص 78

محدث فتویٰ